مؤلّفینِ حدیث اور جرح وتعدیل کے مشہور ائمہ کرام کا مختصر تعارف

ائمہ سبعہ

① امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ: آپ ان چار ائمہ میں سے ایک ہیں جو اطراف عالم میں پیشوا اور رہنما مانے جاتے ہیں۔ آپ کا نام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ہے۔ ربیع الاوّل ۱۶۴ ہجری میں پیدا ہوئے اور بروز جمعہ بارہ ربیع الاوّل ۲۴۱ ہجری میں وفات پائی۔ آپ دین اسلام میں آزمائش اور ثابت قدمی کے اعتبار سے سب سے بڑے عالم ہیں۔ آپ کو دس لاکھ احادیث یاد تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ آپ کی وفات کے روز بیس ہزار عیسائی، یہودی اور پارسی دائرۂ اسلام میں داخل ہوئے تھے۔

② امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ: آپ حدیث میں محدثین کے امام تھے۔ آپ کا نام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ بن بردزبہ (''با'' پر فتحہ ''را'' ساکن ''دال'' پر کسرہ اور ''زا'' پر سکون ہے) جعفی بخاری ہے۔ یاد رہے کہ جعفی کی نسبت ولائے اسلام کی ہے نہ کہ ولائے رق و غلامی کی کیونکہ آپ کے جد امجد مغیرہ، یمان جعفی کے ہاتھوں مسلمان ہوئے تھے اور بخارا میں آنے پر ان کی طرف منسوب ہوئے۔ آپ شوال ۱۹۴ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۲۵۶ ہجری عیدالفطر کی رات وفات پائی۔ آپ فن حدیث میں اللہ تعالیٰ کی ایک نشانی تھے اور آپ کی کتاب الجامع الصحیح اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید کے بعد صحیح ترین کتاب ہے، جو کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

③ امام مسلم بن حجاج رحمہ اللہ: آپ بڑے ائمۂ محدثین میں سے ایک تھے۔ آپ کا نام مسلم بن حجاج قشیری نیساپوری تھا۔ آپ ۲۰۴ ہجری میں پیدا ہوئے اور رجب ۲۶۱ ہجری میں وفات پائی۔ آپ کی کتاب الصحیح صحیح بخاری کے بعد صحیح ترین کتاب ہے۔ آپ نے امام بخاری رحمہ اللہ اور دیگر کبار ائمۂ حدیث سے سماع کیا۔

④ امام ابوداود سلیمان بن اشعث رحمہ اللہ: آپ کبار ائمۂ محدثین میں سے ایک ہیں۔ آپ کا نام ابوداود سلیمان بن اشعث بن اسحاق ازدی سجستانی (''سین'' کے فتحہ یا کسرہ ''جیم'' کے کسرہ اور ''سین'' کے سکون کے ساتھ) ہے۔ آپ سنن ابو داود کے مؤلف ہیں۔ آپ ۲۰۲ ہجری میں پیدا ہوئے اور بروز جمعہ ۱۵ شوال ۲۷۵ ہجری میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ فن حدیث میں اس قدر نمایاں ہوئے کہ یہ کہا جانے لگا کہ امام ابوداود کے لیے حدیث اس طرح آسان اور نرم ہوگئی ہے جس طرح حضرت داود علیہ السلام کے لیے لوہا نرم ہوگیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں: ''میں نے نبی ﷺ کی پانچ لاکھ احادیث لکھی ہیں، سنن میں موجود احادیث انھی پانچ لاکھ سے منتخب کی ہیں۔''

⑤ امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ: ترمذی: ''تا'' پر تینوں حرکات جب کہ ''میم'' پر ضمہ اور کسرہ دو حرکتیں ہیں۔ یہ دریائے جیحون (آمو دریا) کے مشرقی کنارے پر واقع ایک قدیم شہر کی طرف نسبت ہے۔ آپ کا نام ابوعیسیٰ محمد بن

عیسیٰ بن سورہ ترمذی ہے۔ آپ جامع الترمذي کے مؤلف ہیں۔ آپ ۲۰۹ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۳ رجب ۲۷۹ ہجری میں وفات پائی۔ آپ اپنی جامع کے بارے میں رقم طراز ہیں: ''جس کے گھر میں یہ جامع موجود ہو گویا اس کے گھر میں باتیں کرتا ہوا نبی موجود ہے۔'' آپ امام بخاری رحمہ اللہ کے تیار کردہ اور فیض یافتہ شاگرد ہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ کی وفات کے بعد خراسان میں کوئی ایسا آدمی نہیں تھا جو علم و حفظ اور ورع و زہد میں امام ترمذی رحمہ اللہ کا مثیل ہو۔ آپ اپنے استاد امام بخاری کی وفات پر روتے روتے نابینا ہو گئے اور برسوں نابینا رہنے کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

⑥ **امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی رحمہ اللہ :** نسائی (''نون'' کے فتحہ اور الف ممدودہ اور مقصورہ کے ساتھ) خراسان میں واقع نساء نامی شہر کی طرف نسبت ہے۔ آپ کا نام ابوعبدالرحمن احمد بن علی بن شعیب بن علی الحافظ ہے۔ آپ السنن المجتبیٰ کے مؤلف ہیں۔ آپ ۲۱۵ ہجری کو پیدا ہوئے اور ۳۰۳ ہجری کو وفات پائی' آپ نے فن حدیث میں اس قدر نمایاں مقام حاصل کیا کہ حفظ و اتقان میں بے مثال گردانے جانے لگے۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے بعد دیگر تمام سنن کی بہ نسبت سب سے کم ضعیف احادیث آپ کی سنن میں ہیں۔ آپ نے مصر میں سکونت اختیار کرنے کے بعد دمشق کا رخ کیا اور وہاں کتاب الخصائص في فضل علي رضی اللہ عنہ تصنیف کی' جس پر لوگوں نے آپ کو مار پیٹ کر مسجد سے باہر نکال دیا' پھر آپ کو مکہ مکرمہ پہنچایا گیا جہاں حدیث کا یہ روشن چراغ زخموں اور ضربوں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنے خالق حقیقی سے جا ملا۔

⑦ **امام محمد بن یزید بن ماجہ رحمہ اللہ :** آپ بڑے ائمۂ محدثین میں سے ایک ہیں۔ آپ کا نام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی ہے۔ آپ سنن کے مؤلف ہیں۔ آپ کی ۲۰۹ ہجری میں پیدائش اور رمضان ۲۷۳ یا ۲۷۵ ہجری میں وفات ہوئی۔ اور ''ماجہ'' جیم کی تخفیف کے ساتھ اور اس کے آخر میں ''ہا'' ساکن ہے' تا نہیں۔ آپ نے امام مالک کے ساتھیوں اور دیگر سے سماع کیا اور ایک بڑی تعداد نے آپ سے روایت کی۔ اور آپ کی سنن میں ضعیف بلکہ منکر احادیث کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔

ائمہ سبعہ کے علاوہ دیگر ائمۂ حدیث

☆ اسحاق بن راہویہ رحمہ اللہ: آپ امام اور بہت بڑے حافظ حدیث ہیں۔ آپ کا نام ابویعقوب اسحاق بن ابراہیم تمیمی حنظلی مروزی ہے۔ آپ نیساپور کے رہنے والے وہاں کے عالم بلکہ اہل مشرق کے بھی شیخ تھے۔ ابن راہویہ کے نام سے مشہور تھے۔ امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''میں عراق میں اسحاق بن راہویہ کا کوئی مثیل نہیں جانتا۔'' امام ابوزرعہ رازی فرماتے ہیں: ''امام اسحاق بن راہویہ سے بڑھ کر کوئی حافظ حدیث نہیں دیکھا گیا۔'' امام ابوحاتم فرماتے ہیں: ''اسحاق بن راہویہ تعجب کی حد تک ضابط و پختہ کار اور اغلاط سے پاک اور قوی حافظے کے مالک تھے۔'' آپ ۱۶۶ ہجری اور ایک قول کے مطابق ۱۶۱ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۵ شعبان ۲۳۸ ہجری کی رات فوت ہوئے۔

☆ احمد بن ابراہیم اسماعیلی رحمہ اللہ: آپ امام، حافظ، مستند عالم اور شیخ الاسلام تھے۔ آپ کا نام ابوبکر احمد بن ابراہیم بن اسماعیل بن عباس اسماعیلی جرجانی ہے۔ اپنے علاقے میں شوافع کے بڑے امام تھے۔ بلادعجم میں منفرد اور بے مثال تھے۔ آپ سے ایک معجم روایت کی جاتی ہے۔ آپ نے الصحیح اور دیگر کثیر کتب تصنیف کیں جن میں سے ایک مسند عمر رضی اللہ عنہ بھی ہے جس کا خود آپ نے دو جلدوں میں اختصار کیا۔ امام حاکم کہتے ہیں: ''اسماعیلی اپنے زمانے کے منفرد، بے مثال، محدثین وفقہاء کے شیخ اور شرافت وسخاوت میں ان سب کے سرخیل تھے۔ علمائے فریقین اور بڑے بڑے عقلاء کے درمیان ان کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں۔ آپ ۲۷۷ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۹۴ سال کی عمر پا کر رجب ۳۷۱ ہجری میں اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔

☆ احمد بن عمرو بزار رحمہ اللہ: آپ امام، حافظ اور بہت بڑے علامہ تھے۔ آپ کا نام ابوبکر احمد بن عمرو بن عبدالخالق بصری ہے۔ آپ کبار ائمہ میں سے ایک اور المسند الکبیر اور العلل کے مصنف تھے۔ آپ نے امام طبرانی رحمہ اللہ اور دیگر ائمہ سے علم حاصل کیا، اور ۲۹۲ ہجری کو آپ کی وفات ہوئی۔ بزار ''با'' کے فتحہ اور ''زا'' کی شد کے ساتھ ہے اور الف کے بعد ''را'' ہے۔

☆ احمد بن حسین بیہقی رحمہ اللہ: بیہقی ''با'' پر فتحہ اور اس کے بعد ''یا'' ساکن ہے۔ یہ نیساپور کے قریب ایک بیہق نامی شہر کی طرف نسبت ہے۔ آپ نامور امام، حافظ اور علامہ تھے۔ آپ کا نام ابوبکر احمد بن حسین ہے۔ شعبان ۳۸۴ ہجری میں پیدا ہوئے اور آٹھ جمادی الاولی ۴۵۸ ہجری میں وفات پائی۔ آپ کبار ائمۂ حدیث اور بڑے فقہائے شافعیہ میں سے تھے۔ آپ نے ایسی ایسی تصنیفات لکھیں جن کی قرون اولی میں کوئی مثال نہیں ملتی، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں: السنن الکبری، السنن الصغری، المبسوط اور الأسماء والصفات۔ امام ذہبی رحمہ اللہ فرماتے

ہیں: ''امام بیہقی کی تالیفات ایک ہزار جز کے لگ بھگ ہیں۔''

❁ **عبداللہ بن علی بن الجارود** رحمہ اللہ: ابن الجارود ایک بلند پایہ امام' حافظ اور ناقد تھے۔ آپ کا نام ابومحمد عبداللہ بن علی بن جارود نیساپوری ہے۔ مکہ مکرمہ میں براجمان ہوئے۔ المنتقی في الأحکام کے مصنف اور علمائے ثقات' مستندین اور قراء میں سے ایک تھے۔ ۳۰۷ ہجری کو وفات پائی۔

❁ **ابوحاتم محمد بن ادریس رازی** رحمہ اللہ: آپ امام اور بہت بڑے حافظ تھے۔ آپ کا نام ابوحاتم محمد بن ادریس بن منذر حنظلی رازی ہے۔ آپ ۱۹۵ ہجری میں پیدا ہوئے اور شعبان ۲۷۷ ہجری میں وفات پائی۔ آپ فن حدیث کے نامور محدثین اور کبار ائمہ جرح وتعدیل میں سے ایک تھے۔

❁ **حارث بن ابواسامہ** رحمہ اللہ: آپ کا نام ابومحمد حارث بن ابی اسامہ محمد بن داہر تمیمی بغدادی ہے۔ آپ حافظ اور المسند کے مصنف تھے' البتہ اپنی مسند کو مرتب نہیں کر سکے۔ ابراہیم حربی اور ابوحاتم نے انہیں ثقہ قرار دیا ہے۔ امام دارقطنی کہتے ہیں کہ صدوق ہیں۔ آپ ۱۸۶ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۹۷ سال کی عمر پاکر ۲۸۲ ہجری میں عرفہ کے روز فوت ہوئے۔

❁ **ابوعبداللہ الحاکم** رحمہ اللہ: امام ابوعبداللہ إمام المحققین تھے۔ آپ کا نام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الحاکم نیساپوری ہے۔ اور ابن البیع (''با'' کے فتحہ اور مکسور ''یا'' کی تشدید کے ساتھ) سے معروف تھے۔ اور المستدرك علی الصحیحین کے مصنف تھے۔ ۳۲۱ ہجری میں پیدا ہوئے اور صفر ۴۰۵ ہجری میں وفات پائی۔ آپ نے دو ہزار یا اس کے لگ بھگ مشائخ سے سماع کیا۔ تقوی اور دیانت کے ساتھ ساتھ آپ فائق اور بلند پایہ کتابوں کے مصنف بھی تھے۔

❁ **ابوحاتم محمد بن حبان** رحمہ اللہ: آپ ائمہ اعلام میں سے ایک ہیں۔ آپ کا نام ابوحاتم محمد بن حبان (''حا'' کے کسرہ اور ''با'' کی تشدید کے ساتھ) بن احمد بن حبان البستی ہے۔ بستی (''با'' کے ضمہ اور ''سین'' کے سکون کے ساتھ) سجستان کے شہروں میں سے ایک شہر بست کی طرف نسبت ہے جہاں آپ کی پیدائش ہوئی۔ آپ حفاظ آثار واحادیث' فقہائے دین اور تشنگان علم کے لیے ہادی و مرجع تھے۔ اور آپ امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ کے جلیل القدر شاگردوں میں سے ایک تھے۔ اسی (۸۰) کے عشرے میں داخل ہو کر ۳۵۴ ہجری میں سمرقند میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

❁ **محمد بن اسحاق بن خزیمہ** رحمہ اللہ: آپ شیخ الاسلام' حافظ کبیر اور بڑے ائمہ حدیث میں سے ایک تھے۔ خزیمہ' تصغیر کے ساتھ ہے۔ ۲۲۳ ہجری میں نیساپور میں پیدا ہوئے اور ۳۱۱ ہجری میں اسی نیساپور میں وفات پائی۔ خراسان کے اندر اپنے زمانے میں امامت وحفظ کی آپ پر انتہا تھی۔ اور آپ کی تصنیفات ۱۴۰ سے متجاوز ہیں۔

❁ **ابن ابی خیثمہ** رحمہ اللہ: آپ امام' حافظ اور محقق عالم تھے۔ آپ کا نام ابوبکر احمد بن ابی خیثمہ زہیر بن حرب نسائی بغدادی ہے۔ آپ التاریخ الکبیر کے مصنف ہیں۔ امام دارقطنی فرماتے ہیں: ''ثقہ اور معتبر ہیں۔'' خطیب بغدادی فرماتے ہیں: ''ابن ابی خیثمہ ثقہ' عالم' متقن وضابط' حافظ' تاریخ میں بصیرت رکھنے والے اور ادب کے راوی تھے۔'' امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اور ابن معین سے علم حدیث حاصل کیا اور ۹۴ سال کی عمر پا کر جمادی الاولی ۲۷۹ ہجری میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

٭ علی بن عمر دارقطنی رحمہ اللہ : دارقطنی :''را'' کے فتحہ اور ''قاف'' کے ضمہ کے ساتھ۔ بغداد کے ایک بڑے محلہ دارقطن کی طرف نسبت ہے۔ حافظ کبیر اور بے مثال امام تھے۔ آپ کا نام ابوالحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بغدادی ہے۔ ۳۰۶ ہجری میں پیدا ہوئے اور آٹھ ذوالقعدہ ۳۸۵ ہجری میں وفات پائی۔ آپ اپنے زمانے کے منفرد و بے مثال اور اپنے وقت کے امام تھے۔ ان کے زمانے میں علم حدیث اور معرفت علل اسماء الرجال کی آپ پر انتہا تھی۔

٭ امام دارمی رحمہ اللہ : سمرقند میں آپ کو شیخ الاسلام' حافظ حدیث اور امام کا مقام حاصل تھا۔ آپ کا نام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن بن فضل بن بہرام تمیمی دارمی سمرقندی ہے۔ آپ المسند العالي کے مصنف تھے۔ آپ نے حرمین' خراسان' شام' عراق اور مصر میں علم حدیث کا سماع کیا۔ آپ سے امام مسلم رحمہ اللہ ' ابوداود' ترمذی' نسائی اور دیگر ائمۂ حدیث نے احادیث روایت کیں۔ آپ عقل وفضل کی بلندیوں کو چھوتے تھے اور دیانت' حلم' اجتہاد' عبادت اور دنیا سے بے رغبتی میں ضرب المثل تھے۔ ۱۸۱ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۲۵۵ ہجری آٹھ ذوالحجہ ترویہ کے دن اس دنیا فانی سے کوچ کر گئے۔

٭ ابوداود طیالسی رحمہ اللہ : آپ بہت بڑے حافظ حدیث تھے۔ آپ کا نام سلیمان بن داود بن جارود بصری ہے۔ فارسی الاصل' آل زبیر کے آزاد کردہ اور بڑے ائمۂ حدیث میں سے ایک تھے۔ فلاس اور ابن مدینی فرماتے ہیں: ''میں نے طیالسی سے بڑھ کر کوئی حافظ نہیں دیکھا۔'' ابن مہدی فرماتے ہیں: ''آپ تمام لوگوں سے بڑھ کر سچے تھے۔'' آپ نے ایک ہزار اساتذہ سے احادیث لکھیں اور اسی (۸۰) سال کی عمر پا کر ۲۰۴ ہجری میں اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

٭ ابن ابی الدنیا رحمہ اللہ : آپ محدث' عالم اور صدوق تھے۔ آپ کا نام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن عبید بن سفیان بن ابی الدنیا قرشی اموی بغدادی ہے۔ آپ قریش کے آزاد کردہ غلام تھے۔ متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔ آپ نے خلفاء و امراء کی اولاد میں سے ایک جماعت کو ادب وعلم سکھایا اور معتضد باللہ کو بھی آپ ہی نے ادب و اخلاق کی تربیت دی۔ ۲۰۸ ہجری میں پیدا ہوئے اور جمادی الاولیٰ ۲۸۱ ہجری میں وفات پائی۔

٭ امام ذہلی رحمہ اللہ : آپ امیر المومنین فی الحدیث' شیخ الاسلام اور حافظ نیسا پور تھے۔ آپ کا نام ابوعبداللہ محمد بن یحییٰ بن عبداللہ بن خالد بن فارس ہے۔ آپ بنو ذہل کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپ نے حرمین' شام' مصر' عراق' رے' خراسان' یمن اور جزیرۂ عرب میں علماء کی ایک بڑی جماعت سے سماع کیا اور علم حدیث میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ خراسان میں علم کے بہت بڑے شیخ اور استاد تھے۔ امام احمد رحمہ اللہ نے فرمایا: ''میں نے محمد بن یحییٰ ذہلی سے بڑھ کر زہری کی احادیث کو جاننے والا کوئی شخص نہیں دیکھا۔'' آپ ۱۷۰ ہجری کے بعد پیدا ہوئے اور ربیع الاول ۲۵۸ ہجری میں رحلت فرما گئے۔

٭ ابوزرعہ رازی رحمہ اللہ : آپ بہت بڑے محدث اور حافظ تھے۔ آپ کا نام ابوزرعہ عبیداللہ بن عبدالکریم بن یزید بن فروخ رازی قرشی ہے۔ آپ قریش کے آزاد کردہ غلام اور ائمۂ جرح وتعدیل اور کبار محدثین میں سے ایک تھے۔ امام مسلم'

ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور دیگر محدثین ؒ نے آپ سے حدیث روایت کی ہے۔ امام ذہبی فرماتے ہیں: ''ابوزرعہ رازی نے حرمین، عراق، شام، جزیرۂ عرب، خراسان اور مصر میں بہت سے ائمہ سے سماع کیا ہے۔ آپ حفظ و ذہانت، دین و اخلاص اور علم وعمل کے اعتبار سے زمانے کے نامور لوگوں میں سے ایک تھے۔'' ۶۴ سال کی عمر پا کر ۲۶۴ ہجری کے آخری دن اس دنیا فانی سے کوچ کر گئے۔

❁ **سعید بن منصور** ؒ: آپ کا نام سعید بن منصور بن شعبہ مروزی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آپ طالقانی، پھر بلخی تھے۔ مکہ مکرمہ میں براجمان ہوئے۔ سنن کے مصنف ہیں۔ امام احمد بن حنبل ؒ نے آپ کی تعریف کی اور عظیم الشان قرار دیا ہے۔ حرب کرمانی فرماتے ہیں: ''سعید بن منصور نے اپنے حافظے سے ہمیں دس ہزار احادیث املا کرائیں۔'' نوے کی دہائی میں پہنچ کر ۲۲۷ ہجری میں رمضان کے مہینے میں مکہ مکرمہ میں وفات پائی۔

❁ **ابن السکن** ؒ: آپ حافظ، امام اور قابل اعتماد عالم تھے۔ آپ کا نام ابوعلی سعید بن السکن (''سین'' اور ''کاف'' کے فتحہ کے ساتھ) بغدادی ہے۔ فن اور روایت حدیث کا اہتمام کیا، احادیث جمع کیں اور تصنیفات کی شکل دی۔ ۲۹۴ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۳۵۳ ہجری میں وفات پائی۔

❁ **محمد بن ادریس شافعی** ؒ: آپ ان چار ائمہ میں سے ایک ہیں جو اطراف عالم میں رہنما اور پیشوا قرار پائے۔ آپ کا نام ابوعبداللہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبدمناف قرشی مکی ہے۔ مصر میں رہائش اختیار کی۔ ۱۵۰ ہجری میں پیدا ہوئے اور جمعہ کی رات ۲۰۴ ہجری آخر رجب میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ غزہ میں پیدا ہوئے، مکہ مکرمہ پہنچائے گئے اور مصر میں وفات پائی۔ آپ امت کے پیشوا، ساتھیوں میں منفرد اور مشرق و مغرب میں سب سے بڑے عالم تھے۔ علوم وفنون میں نمایاں مقام حاصل کیا اور اصول فقہ کے بانی اور موجد بنے۔ آپ کے جد امجد شافع صحابی تھے اور جوانی میں نبی ﷺ سے ملاقات کی۔

❁ **ابوبکر بن ابی شیبہ** ؒ: آپ حافظ اور بے مثال شخصیت کے حامل تھے۔ آپ کا نام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ ابراہیم بن عثمان بن خواسی عبسی (ان کے آزاد کردہ) کوفی ہے۔ آپ مسند، مصنف اور دیگر کتب کے مصنف تھے۔ علم حدیث میں چٹان کی مثل تھے۔ امام ابوزرعہ، امام بخاری، امام مسلم، امام ابوداود اور دیگر ائمۂ حدیث ؒ نے آپ سے احادیث روایت کیں۔ ماہ محرم ۲۳۵ ہجری میں فوت ہوئے۔

❁ **سلیمان بن احمد طبرانی** ؒ: آپ قابل حجت اور دنیا کے لیے مستند امام تھے۔ آپ کا نام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر لخمی طبرانی ہے۔ آپ نے ایک ہزار یا اس سے زیادہ مشائخ سے احادیث روایت کیں۔ طلب حدیث میں شام سے کوچ کیا اور ۳۳ سال سفر میں گزارے۔ آپ متعدد مفید کتب کے مصنف ہیں جن میں آپ کی درج ذیل تین معاجم، المعجم الکبیر، المعجم الأوسط اور المعجم الصغیر قابل ذکر ہیں۔ آپ ۲۶۰ ہجری میں شام کے علاقہ طبریہ میں پیدا ہوئے اور اصبہان میں مقیم ہوئے اور ۲۸ ذوالقعدہ ۳۶۰ ہجری میں اصبہان ہی میں وفات پائی۔

٭ احمد بن محمد طحاوی رحمہ اللہ : آپ امام وقت' علامہ اور حافظ تھے۔ آپ کا نام ابوجعفر احمد بن محمد سلامہ بن سلمہ ازدی' حجری' مصری' طحاوی' حنفی ہے۔ ''طحا'' مصر کی ایک بستی کا نام ہے۔ آپ شروع میں شافعی تھے اور اپنے ماموں مزنی سے پڑھا کرتے تھے' ایک دن مزنی نے انھیں یہ کہا کہ اللہ کی قسم آپ کی طرف سے تو کچھ بھی نہیں آیا۔ جس پر وہ ناراض ہوکر ابن ابی عمران حنفی کی طرف منتقل ہوکر حنفی بن گئے اور مذہب احناف کے اثبات کے لیے بڑے متشدد واقع ہوئے اور اپنے مذہب کے لیے اخبار و احادیث تیار اور جمع کرنے اور دوسروں کے ہاں ضعیف قرار پانے والی احادیث سے استدلال کرنے میں بڑا تکلف کیا۔ اور بقول امام بیہقی مختلف تاویلات کے ذریعے سے احادیث کو ضعیف قرار دینے کے درپے ہوئے۔ ان کی مشہور ترین تصانیف میں سے ایک معانی الآ ثار ہے۔ ۲۲۸ ہجری میں پیدا ہوئے۔ جب کہ ایک دوسرے قول کے مطابق ۲۳۷ ہجری میں پیدا ہوئے۔ اور اوائل ذی القعدہ ۳۲۱ ہجری میں اس دنیا فانی سے کوچ کر گئے۔

٭ ابن عبدالبر رحمہ اللہ : آپ امام' علامہ' شیخ الاسلام اور حافظ مغرب تھے۔ آپ کا نام ابوعمر یوسف بن عبداللہ بن محمد بن عبدالبر بن عاصم نمری قرطبی ہے۔ آپ حفظ واتقان میں اپنے زمانے میں موجود اہل علم کے سردار تھے۔ انساب اور اخبار میں بڑے ماہر تھے۔ ابن حزم فرماتے ہیں: ''فقہ الحدیث کے متعلق بحث وتکرار کرنے میں میں قطعاً ان کا کوئی مثیل نہیں جانتا' چہ جائے کہ کوئی ان سے اچھا اور بڑھ کر ہو۔'' آپ متعدد کتب کے مصنف ہیں جن میں الاستیعاب آپ کی مشہور ترین تصنیف ہے۔ ربیع الثانی ۳۶۸ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۹۵ سال عمر پا کر جمعے کی رات اواخر ربیع الثانی ۴۶۳ ہجری میں وفات پائی۔

٭ عبدالحق رحمہ اللہ : آپ حافظ' علامہ اور حجت ہیں اور آپ کا نام ابومحمد عبدالحق بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن حسین بن سعید ازدی اشبیلی ہے۔ آپ بجایہ میں آباد ہوئے' اسی میں اپنے علم کی اشاعت کی' کتب تصنیف کیں اور شہرت پائی اور بجایہ ہی میں خطیب مقرر ہوئے۔ آپ فقیہ' حافظ حدیث اور علل کے عالم اور رجال کے جاننے والے تھے۔ آپ خیر وصلاح' زہد وورع اور لزوم سنت کے ساتھ آراستہ تھے اور حصول دنیا میں پیچھے اور ادب وشعر میں دلچسپی رکھنے میں آگے تھے۔ ۵۱۰ ہجری میں پیدا ہوئے اور ربیع الثانی ۵۸۱ ہجری میں بجایہ میں وفات پائی۔

٭ عبدالرزاق بن ہمام رحمہ اللہ : آپ امام اور بہت بڑے حافظ حدیث تھے۔ آپ کا نام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام بن نافع حمیری صنعانی ہے۔ آپ قبیلۂ حمیر کے آزاد کردہ تھے۔ اہل علم کا ماویٰ اور مرجع تھے۔ امام احمد' اسحاق' ابن معین اور ذہلی نے آپ سے روایات لیں۔ آخری عمر میں نابینا ہوئے اور حافظہ تبدیل ہوگیا۔ ۸۵ سال کی عمر پا کر شوال ۲۱۱ ہجری میں اس دنیا فانی سے کوچ کر گئے۔

٭ عبداللہ بن عدی رحمہ اللہ : آپ شہرۂ آفاق امام اور بہت بڑے حافظ حدیث تھے۔ آپ کا نام ابواحمد عبداللہ بن عدی جرجانی ہے۔ آپ ابن القصار کے نام سے بھی مشہور تھے۔ آپ کبار علماء اور ائمۂ جرح وتعدیل میں سے ایک تھے۔

۲۷۹ ہجری میں پیدا ہوئے اور جمادی الثانیہ ۳۶۵ ہجری میں وفات پائی۔

❁ **محمد بن عمرو العقیلی** رحمہ اللہ: آپ امام اور حافظ حدیث تھے۔ آپ کا نام ابوجعفر محمد بن عمرو بن موسیٰ بن حماد عقیلی ہے۔ آپ عظیم المرتبت، عظیم الشان عالم اور کتاب الضعفاء الکبیر اور دیگر بہت سی کتب کے مصنف ہیں اور حافظے میں بڑے بلند تھے اور حرمین میں قیام کیا۔ اور ۳۲۲ ہجری میں وفات پائی۔

❁ **علی بن مدینی** رحمہ اللہ: آپ جرح وتعدیل کے امام، حافظ وقت اور اہل حدیث کے پیشوا تھے۔ آپ کا نام ابوالحسن علی بن عبداللہ بن جعفر بن نجیح سعدی (بنوسعد کے آزاد کردہ) مدینی ہے۔ امام بخاری، امام ابوداود اور دیگر کثیر ائمۂ حدیث نے آپ سے روایت کیا۔ ابن مہدی فرماتے ہیں: ''علی بن مدینی حدیث رسول ﷺ کو سب سے زیادہ جاننے والے تھے۔'' امام بخاری فرماتے ہیں: ''علی بن مدینی کے سوا میں نے کسی کے پاس اپنے آپ کو حقیر اور کم تر نہیں سمجھا۔'' ۱۶۱ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۲۳۴ ہجری میں سامرا میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

❁ **ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق** رحمہ اللہ: آپ محدث اور حافظ تھے۔ آپ کا نام یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن زید نیساپوری اسفرائینی ہے۔ آپ ائمۂ کبار میں سے ایک اور المسند الصحیح المخرج علی مسلم کے مصنف تھے۔ طلب حدیث کے لیے آپ نے زمین کے اطراف و اقطار کا سفر کیا۔ آپ نے بہت سے شیوخ و ائمہ سے احادیث روایت کیں جیسا کہ آپ سے بھی بہت سے علماء نے احادیث روایت کیں۔ آپ نے پانچ حج کیے۔ ۳۱۶ ہجری میں فوت ہوئے۔ اسفرائین میں آپ کی قبر بہت مشہور ہے۔ لوگ اس کی زیارت کے لیے جاتے ہیں۔

❁ **علی بن محمد ابن القطان** رحمہ اللہ: آپ کا نام ابوالحسن علی بن محمد بن عبدالملک فاسی ہے، آپ بہت بڑے حافظ، امام، ناقد اور علامہ تھے۔ قرطبہ میں پیدائش ہوئی اور فاس میں قیام کیا۔ آپ روایت حدیث کے سب سے زیادہ اصحاب علم وبصیرت اور اسماء الرجال کے سب سے بڑے حفاظ میں سے ایک تھے۔ متعدد کتب کے مؤلف تھے۔ ۵۶۲ ہجری میں پیدا اور ربیع الاول ۶۲۸ ہجری میں فوت ہوئے۔

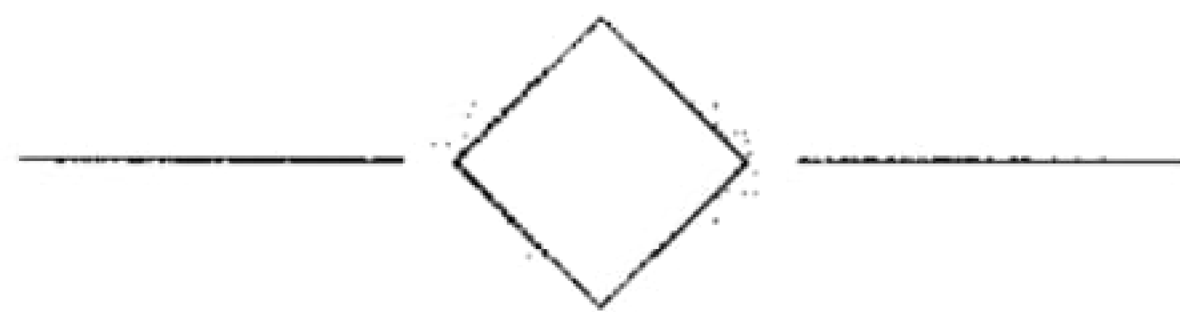
❁ **امام مالک** رحمہ اللہ: آپ امت کے چار پیشواؤں و رہنماؤں میں سے ایک، دارالہجرت مدینہ طیبہ کے امام، امت کے فقیہ اور اہل حدیث کے سردار تھے۔ آپ کا نام ابوعبداللہ مالک بن انس بن مالک بن ابی عامر اصبحی ہے۔ اصبحی آپ کے نویں دادا ذو اصبح کی طرف نسبت ہے اور اصبح یمن کے سب سے بڑے فضل وشرف والے قبائل میں سے ایک قبیلہ ہے۔ آپ ۹۳ ہجری یا ۹۴ ہجری میں پیدا ہوئے اور ربیع الاول ۱۷۹ ہجری میں حدیث کا یہ روشن چراغ اس دار فانی سے رخصت ہوا۔ آپ نے نو سو سے زائد مشائخ سے علم حدیث حاصل کیا جبکہ آپ سے لوگوں کی اتنی بڑی جماعت نے حدیث بیان کی جو احاطۂ تحریر میں نہیں لائی جاسکتی اور امام شافعی بھی آپ کے شاگردوں میں سے ایک ہیں۔

❁ **محمد بن اسحاق ابن مندہ**: آپ کا نام ابوعبداللہ محمد بن اسحاق بن محمد بن یحییٰ بن مندہ (''میم'' کے فتحہ ''نون'' کے سکون اور ''دال'' کے فتحہ کے ساتھ ہے۔) آپ بڑے ائمہ اور حفاظ حدیث میں سے ایک امام اور حافظ حدیث تھے۔

آپ کا شمار ان محدثین میں ہوتا ہے جو کثیر الحدیث ہونے میں مشہور ہیں۔ طلب حدیث کے لیے آپ نے بلاد عالم کا سفر کیا اور جب آپ واپس لوٹے تو آپ کے پاس کتابوں کی چالیس گٹھڑیاں تھیں۔ آپ کے اساتذہ اور شیوخ کی تعداد ایک ہزار سات سو تھی۔ ۳۱۰ ہجری میں پیدا ہوئے اور آخر ذوالقعدہ ۳۹۵ ہجری میں ہمیشگی کے گھر آخرت کی طرف کوچ کر گئے۔

ابونعیم اصفہانی رحمہ اللہ : آپ مشہور حافظ حدیث تھے۔ آپ کا نام احمد بن عبداللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصفہانی رحمہ اللہ ہے۔ نعیم تصغیر کے ساتھ ہے۔ آپ بلند پایہ ائمۂ محدثین اور کبار حفاظ میں سے ایک تھے۔ آپ نے بڑے بڑے نامور فضلاء سے اور بڑے بڑے فضلاء نے آپ سے علم حاصل کیا۔ آپ متعدد کتب کے مصنف تھے جن میں سے المستخرج علی صحیح البخاری، المستخرج علی صحیح مسلم اور حلیة الأولیاء قابل ذکر ہیں۔ اور حلیة الأولیاء ان کی بہترین کتب میں سے ایک کتاب ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب یہ کتاب نیساپور پہنچی تو اہل نیساپور نے اسے چار سو دینار میں خرید لیا۔ آپ رجب ۳۳۴ ہجری میں پیدا ہوئے اور صفر یا ایک قول کے مطابق بیس محرم ۴۳۰ ہجری میں اصفہان میں وفات پائی۔

ابویعلی احمد بن علی رحمہ اللہ : آپ کا نام احمد بن علی بن مثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال تمیمی ہے۔ آپ جزیرۂ عرب کے محدث، حافظ اور المسند الکبیر کے مصنف ہیں۔ آپ مشہور ارباب صدق و امانت اور دین و حلم میں سے ایک تھے۔ سمعانی کہتے ہیں: ''میں نے حافظ اسماعیل بن محمد بن فضل کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے متعدد مسانید، مثلاً: مسند العدنی اور مسند ابن منیع وغیرہ پڑھیں، یہ سب نہروں کی مانند ہیں، جب کہ مسند ابی یعلی اس دریا کی مانند ہے جو مجمع الانہار ہو، یعنی جہاں سب نہریں اکٹھی ہوتی ہوں۔ آپ شوال ۲۱۰ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۳۰۷ ہجری میں وفات پائی۔





www.tohed.com